۱۹ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 175)

بچوں کو فکرِ آخرت کیسے ملے؟

- چیونٹیوں کو مارنا کیسا؟ 02
- پیر بنانا کیوں ضروری ہے؟ 03
- روزے کی حالت میں سالن چکھنا کیسا؟ 06
- کیا رمضان المبارک میں مرنے والوں کو شیطان نظر آتا ہے؟ 08

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بچوں کو فکرِ آخرت کیسے ملے؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (9 صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اس کی دَہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا میں باکثرت درودِ پاک پڑھے ہوں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بچوں کو فکرِ آخرت کیسے ملے؟

سُوال: جب گھر کے بڑوں کو ایمان کی سلامتی کی فکر نہ ہو، گھر میں صرف کاروبار، روزگار اور گھر کی ہی پریشانیوں پر بات ہو تو بچوں کا ذہن کیسے بنے گا؟ ظاہر ہے یہ بچے بھی بڑے ہو کر اپنے والد کے پیسوں اور جائیداد کی ہی فکر کریں گے۔ اس بارے میں آپ کچھ ارشاد فرمادیجئے کہ بچوں کی تربیت کیسے کریں جس سے ان کا ایمان کی سلامتی اور فکرِ آخرت کے متعلق ذہن بنتا رہے۔ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: جب تک گھر میں اسلامی ماحول نہ ہو یہ ذہن ملنا بہت مشکل ہے۔ فی زمانہ نت نئے فیشن کی دُھن سوار ہے، ہر چیز میں جِدّت (Uniqueness) دَرکار ہے، جس گھر میں چند سال رہنا ہے اس کی سجاوٹ کی خواہش ہے لیکن جس قبر میں ہزاروں سال رہنا ہے اس کی کوئی پروا نہیں! غور کریں تو ہمارے آباء و اجداد سب قبروں میں چلے گئے، کون کس حال میں ہے؟ نہیں معلوم، اس قبر کی دیواریں مٹی کی ہیں، اس کی سجاوٹ رنگ روغن سے نہیں ایمان اور نیک اعمال سے ہو گی،

1 ...... یہ رِسالہ ۱۹ رَمَضانُ المبارک (بعد نمازِ عصر) ۱۴۴۱ھ مطابق 13 مئی 2020ء کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت)

2 ...... فردوس الاخبار، باب الیاء، ۲/۴۷۱، حدیث: ۸۲۱۰۔

جس کا ایمان سلامت ہے اس کی قبر سلامت ہے۔ دنیا میں تو بڑے عالی شان مکانات ہیں اس کے باوجود بھی خواہش ہوتی ہے کہ اس سے بڑا ہوتا تو زیادہ اچھا ہوتا، مگر قبر تو بظاہر بہت چھوٹی ہے۔ ہاں! اگر ایمان نمازوں نیکیوں سُنّتوں اچھی صحبتوں اور اچھی سوچوں کی سجاوٹ قبر کے اندر ہو تو قبر تاحَدِّ نگاہ (جہاں تک نگاہ جائے) وسیع ہو جاتی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: کسی کی قبر جنّت کا باغ اور کسی کی جہنم کا گڑھا ہو گی،[1] لہٰذا قبر کی سجاوٹ کی فکر کریں اور اس کے لئے دعا کریں کہ قبر جنّت کا باغ بن جائے۔ فی زمانہ لوگوں کو قبر کی سجاوٹ کی فکر نہیں ہے نہ دعا کرتے ہیں۔ ہاں! پیسے کی دعا ضرور کرتے ہیں حتّٰی کہ مال دار بھی دعا کر رہا ہوتا ہے کہ زیادہ پیسے مل جائیں۔ مجھے یاد ہے پہلے مسجدوں کے اندر رزق میں برکت اور دیگر دعاؤں کی تختیاں لگی ہوتی تھیں، اکثر نمازی دیگر تختیوں کو چھوڑ کر رزق میں برکت والی تختی پڑھ رہے ہوتے تھے۔ حلال طریقے سے زیادہ پیسے کمانا اگرچہ گناہ نہیں، لیکن ذرا غور تو کریں! اتنے پیسے کہاں رکھیں گے؟ اپنے اندر بُرے خاتمے کا خوف پیدا کریں کہ اگر مَعَاذَ اللہ بُرا خاتمہ ہوا اور اللہ پاک کو ناراض کر کے دنیا سے رخصت ہوا تو قبر میں میرا کیا ہو گا، اللہ کرے ایمان کی سلامتی نصیب ہو جائے۔

عطار ہے ایماں کی حفاظت کا سوالی
خالی نہیں جائے گا یہ دربارِ نبی سے　(وسائلِ بخشش)

چیونٹیوں کو مارنا کیسا؟

سُوال: صفائی کے باوجود ہمارے کچن میں چیونٹیاں آجاتی ہیں کیا ہم اُن پر پانی بہا سکتے ہیں؟ (سائلہ: خدیجہ، واہ کینٹ)

جواب: اگر چیونٹیاں تکلیف کا سبب بنیں تو انہیں مار سکتے ہیں۔[2] کیونکہ نفع حاصل کرنے یا نقصان دُور کرنے کے لئے جانور کو مارنا جائز ہے۔[3]

سب سے افضل دُرُود

سُوال: دُرودِ ابراہیمی کی کیا فضیلت ہے؟

1 ...... ترمذی، کتاب صفة القیامة، ۴/۲۰۹، حدیث: ۲۴۶۸۔ 2 ...... مرآۃ المناجیح، ۵/۶۷۱۔
3 ...... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصید والذبائح، باب ذکر الکلب، ۷/۲۰۱، حدیث: ۴۱۰۲۔

جواب: دُرودِ ابراہیمی نماز میں پڑھا جانے والا دُرود شریف ہے۔ عُلَما فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص یہ قسم کھائے کہ میں سب سے افضل درود شریف پڑھوں گا اور وہ درودِ ابراہیمی پڑھ لے تو اس کی قسم پوری ہو جائے گی۔[1]

کیا کسی مُرید کے دو پیر ہو سکتے ہیں؟

سُوال: کیا کسی مُرید کے دو پیر ہو سکتے ہیں؟

جواب: جس طرح عورت کے دو شوہر نہیں ہو سکتے اسی طرح کسی مُرید کے دو پیر نہیں ہو سکتے۔[2] پیر ایک ہی ہوتا ہے۔ بعض لوگ علم نہ ہونے کی وجہ سے جو پسند آیا اسے پیر بنا لیتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے، ایک ہی دروازہ پکڑا جائے اور مضبوطی سے پکڑا جائے!

پیر بنانا کیوں ضروری ہے؟

سُوال: پیر بنانا کیوں ضروری ہے نیز اگر کسی آدمی کا پیر نہ ہو تو کیا اس کا پیر شیطان ہوتا ہے؟

جواب: بزرگوں کا قول ہے: جس کا کوئی پیر نہیں اُس کا پیر شیطان ہے[3]۔[4] فتاویٰ رضویہ میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس قول کے تحت غوث پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یہ فرمان لکھا ہے کہ "جو میرا عقیدت مند ہے وہ بھی میرا مرید ہے" لہٰذا جو غوث پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عقیدت مند ہو اگرچہ بظاہر بیعت نہ ہو شیطان اس کا پیر نہیں۔[5]

پیر بنانا اس لئے ضروری ہے کہ پیر اللہ پاک تک پہنچنے کا ذریعہ ہے، چنانچہ قرآنِ کریم میں اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: ﴿وَابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ﴾[6] ترجمۂ کنز الایمان: "اور اللہ کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔" علمائے کرام نے اس آیت سے ثابت کیا ہے کہ پیر بنایا جائے تاکہ وہ اللہ پاک کی طرف راہ نُمائی کرے۔[7] یاد رکھیے! بیعت کا سلسلہ بزرگانِ دین

---

1 ...... فتح الالٰہ، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی وفضلها، ۴/۱۰۰، تحت الحدیث: ۹۱۹۔ حاشیۃ اعانۃ الطالبین، خاتمہ فی الأیمان، ۴/۵۲۵۔

2 ...... فتوحاتِ مکیۃ، الباب الاحد و الثمانون ومائۃ، ۳/۲۶۸۔ 3 ...... عوارف المعارف، الباب الثانی عشر، ص ۶۱۔

4 ...... شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یہ قول ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص راہِ سلوک میں قدم رکھے اور اس کا کوئی پیر نہ ہو تو شیطان اس کو لے جا کر گرا سکتا ہے۔ یہ مطلب نہیں کہ جس کا کوئی پیر نہ ہو اس کا حشر شیطان کے ساتھ ہو گا۔ (فتاویٰ شارح بخاری، ۲/۲۴۲)

5 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/۵۰۸۔ 6 ...... پ۶، المائدۃ: ۳۵۔ 7 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۶/۵۷۵ ماخوذاً۔

سے چلا آرہا ہے، حتّٰی کہ سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی مختلف مواقع پر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم سے بیعت لی ہے کہ دنیا اختیار نہیں کریں گے اور کسی سے سوال نہیں کریں گے۔[1] اسی طرح صحابۂ کرام کی بیعتِ رضوان مشہور ہے۔ بہر حال اُس زمانہ میں بھی بیعت کا سلسلہ ضرور تھا، اگرچہ لفظِ "پیر" اور "مرید" کی اصطلاح نہیں تھی، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ سب سے بڑے پیر اور شیخ سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں۔

نیز پیارے آقا کے چاروں خلفا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم سے بیعت کے سلسلے چلے،[2] جیسا کہ سلسلۂ قادریہ حضور غوث پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے واسطے سے سلطان الاولیا حضرتِ سیِّدُنا مولا مشکل کشا علیُّ المُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم تک پہنچتا ہے اور آپ کے ذریعے سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک، اسی طرح دیگر سلاسل کا معاملہ ہے۔ یاد رکھیے! اگر درمیان میں کوئی ایسا پیر آجائے جس کا سلسلہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک نہ پہنچتا ہو وہ درست نہیں ہوگا، کیونکہ پیر کے لئے ایک شرط یہ ہے کہ اس کا سلسلہ سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک پہنچتا ہو۔[3]

پیر و مرشد سے سچی محبت کیسے نصیب ہو؟

سُوال: پیر و مُرشد سے سچی محبت کیسے نصیب ہو؟

جواب: پیر کی اہمیت پر غور کیا جائے اور طریقت سے متعلق مضامین کا مطالعہ کیا جائے، نیز اس بات پر غور کیا جائے کہ انسان والدین سے بھی محبت کرتا ہے، جبکہ پیر کی اہمیت والدین سے زیادہ ہے،[4] کیونکہ والدین دنیا کی فکر کرتے ہیں کہ

---

1 ...... سنن الکبریٰ للبیھقی، کتاب الزکاۃ، باب کراھیۃ السوال...الخ، ۴/۳۳۰، حدیث: ۷۸۷۴۔ 2 ...... مراٰۃ المناجیح، ۵/۳۴۶۔

3 ...... اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ پیر کی شرائط بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: شیخ اتصال یعنی جس کے ہاتھ پر بیعت کرنے سے انسان کا سلسلہ حضور پرنور سید المرسلین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم تک متصل ہو جائے اس کے لئے چار شرطیں ہیں: (1) شیخ کا سلسلہ صحیح واسطوں سے حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم تک پہنچتا ہو بیچ میں ٹوٹا نہ ہو کیونکہ ٹوٹے ہوئے سلسلے کے ذریعہ پہنچنا ناممکن۔ (2) شیخ سنّی صحیح العقیدہ ہو بد مذہب گمراہ کا سلسلہ شیطان تک پہنچے گا نہ کہ رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم تک۔ (3) عالم ہو، علمِ فقہ اس کی اپنی ضرورت کے قابل کافی اور لازم کہ عقائد اہل سُنّت سے پورا واقف کفر و اسلام و گمراہی و ہدایت کے فرق کا خوب جاننے والا ہو ورنہ کبھی نہ کبھی بد مذہب ہو جائے گا۔ (4) فاسق معلن (یعنی اعلانیہ گناہ کرنے والا) نہ ہو۔ (فتاویٰ افریقہ، ص۱۳۶تا۱۳۸بتغیر) جس میں ان شرائط میں سے ایک شرط بھی کم ہو اس سے بیعت جائز نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۶/ ۵۷۵-۵۷۶)

4 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۶/ ۵۶۳ ماخوذاً۔

میری اولاد پڑھ لکھ کر اچھے عہدے پر فائز ہو، ہوائی جہاز اُڑائے، زیادہ پیسے کمائے، جبکہ پیر یہ چاہتا ہے کہ میرا مرید اللہ رسول کی فرمانبرداری کرتے ہوئے جنّت میں داخل ہو جائے، ان میں کون زیادہ محبت کا حق دار ہے؟ جو ہمیں چند سِکّے دے اس سے ہمیں محبت ہو اور جو ہمیں جنّت دلانے کی فکر کرے اس سے محبت نہ ہو! یہ تو عقل کے بھی خلاف ہے۔ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں: باپ پدرِ گِل (مٹی کا باپ) ہے جبکہ پیر پدرِ دل (دل کا باپ) ہے۔[1] مطلب یہ ہے کہ انسان کا والد اس کے جسم کا باپ ہوتا ہے جبکہ پیر اس کے دل کا، اور دل کی اہمیت پورے جسم میں سب سے زیادہ ہے حتّٰی کہ اگر دل درست رہے تو سارا نظام درست رہتا ہے اور اگر دل خراب ہو تو سارا نظام خراب ہو جاتا ہے،[2] لہٰذا پیر زیادہ محبت کا حق دار ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ پیر کی اہمیت پر غور کرنے سے پیر صاحب کی سچی محبت نصیب ہو جائے گی۔

روزے میں دانت ٹوٹ جائے تو؟

سُوال: اگر روزے کی حالت میں دانت ٹوٹ جائے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب: صبر کرنا چاہئے! نیز روزہ ٹوٹنے یا نہ ٹوٹنے سے متعلق مسئلہ یہ ہے کہ اگر دانت ٹوٹنے کی وجہ سے خون نکل کر حلق میں اُتر آئے یا اس کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو تو روزہ ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں۔[3]

چند سجدۂ تلاوت چھوٹ گئے ہوں تو کیا کریں؟

سُوال: سجدۂ تلاوت کس وقت کیا جائے؟ نیز اگر یاد نہ ہو کہ کتنے سجدۂ تلاوت چھوٹے ہیں تو انہیں ادا کیسے کیا جائے؟

جواب: اگر چند سجدۂ تلاوت چھوٹ جائیں اور یاد نہ ہو کہ کتنے سجدے چھوٹے ہیں تو ظنِ غالب پر عمل کیا جائے۔ احناف کے نزدیک قرآنِ کریم میں 14 اور شوافع کے نزدیک 15 سجدے ہیں۔[4]

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۴۷۶۔ 2 ...... بخاری، کتاب الایمان، باب فضل من استبرأ لدینہ، ۱/ ۳۳، حدیث: ۵۲۔

3 ...... دانتوں سے خون نکل کر حلق تک پہنچا، مگر حلق سے نیچے نہ اُترا تو روزہ نہ گیا اور اگر حلق سے نیچے اُتر گیا اور خون تھوک سے زیادہ یا برابر تھا یا کم تھا، مگر اس کا مزہ حلق میں محسوس ہوا تو ان سب صورتوں میں روزہ جاتا رہا اور اگر خون تھوک سے کم تھا اور مزہ بھی محسوس نہ ہوا، تو روزہ نہیں گیا۔ اگر کسی نے روزے کی حالت میں دانت اکھڑوایا اور خون نکل کر حلق سے نیچے اُترا، اگرچہ سوتے میں ایسا ہوا تو اس روزہ کی قضا واجب ہے۔ (درمختار مع رد المحتار، کتاب الصوم، باب مایفسد الصوم ومالا یفسدہ، ۳/ ۴۲۲)

4 ...... حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ص ۴۸۱ ماخوذاً۔

رہی یہ بات کہ سجدہ کب کر سکتے ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اگر تلاوت مکروہ وقت میں کی تو بہتر ہے کہ مکروہ وقت کے علاوہ سجدہ کیا جائے، البتہ اُس وقت بھی کیا جا سکتا ہے۔ اور اگر تلاوت غیر مکروہ وقت میں کی تو سجدہ مکروہ وقت میں کرنا منع ہے۔[1] بہر حال بہتر یہ ہے کہ مکروہ وقت کے علاوہ حالتِ وضو میں جب بھی سجدہ تلاوت لازم آئے اُس وقت ہی سجدہ کر لے کیونکہ بلا ضرورت سجدہ مؤخر کرنا مکروہِ تنزیہی ہے۔[2]

گھر میں بچھو ہوں تو کیا کریں؟

سُوال: ہمارے گھر میں چھوٹے بڑے بچھو آ جاتے ہیں تو ہمارے ابو جان انہیں مار دیتے ہیں، یہ ارشاد فرمائیے ہم اِن سے کس طرح نجات حاصل کریں؟ (سائل: محمد رضوان، جوہانس برگ)

جواب: جہاں کھیت، باغات یا جنگلات ہوں وہاں سانپ بچھو وغیرہ آ جاتے ہیں۔ بہر حال بچھو مُوذِی (یعنی تکلیف دینے والا) جانور ہے لہٰذا یہ نقصان پہنچائے یا نہیں اس کو مار دینا چاہئے۔[3]

روزے کی حالت میں سالن چکھنا کیسا؟

سُوال: میری والدہ نے روزے کی حالت میں سالن چکھ لیا، کیا اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: اگر ضرورتاً چکھا مثلاً نمک تیز ہونے کی وجہ سے گھر میں ناراضی نہ ہو اور وہ چکھنا بھی اس طریقہ سے ہو کہ زبان کی نوک پر لگا کر اچھی طرح تھوک دیں کہ حلق سے نیچے نہ اترے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا اور اگر تھوڑا سا بھی اُتر گیا یا اس کا ذائقہ حلق میں محسوس ہوا اور روزہ دار ہونا یاد ہو تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔[4] ہمارے یہاں چکھنے سے تھوڑا کھا لینا مراد لیتے ہیں، جبکہ روزہ یاد ہوتے ہوئے چکھنے کے لیے کھانے سے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ چکھنا یہ ہے کہ صرف زبان پر ذائقہ معلوم ہو۔

کیا تراویح میں سورۂ ملک پڑھنے سے اس کی فضیلت حاصل ہو گی؟

سُوال: اگر تراویح میں سورۂ ملک پڑھی جائے تو کیا رات میں سورۂ ملک پڑھنے کی فضیلت حاصل ہو گی؟

---

1 ......فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الاول فی المواقیت، ۱/ ۵۲۔ 2 ......درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ۲/ ۷۰۳۔

3 ......مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۶۵۸۔ 4 ......ردالمحتار، کتاب الصوم، باب مایفسد الصوم ومالا یفسدہ، ۳/ ۴۵۳۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۹۹۶۔

جواب: بظاہر فضیلت حاصل ہوگی، بلکہ نماز میں قرآن پاک پڑھنے کا تو زیادہ ثواب ہے، چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے حوالے سے فرماتے ہیں: اگر نماز میں کھڑے ہو کر قرآن پاک پڑھے تو ایک حرف پر 100 نیکیاں اور بیٹھ کر پڑھے تو 50 نیکیاں ملتی ہیں۔(1)

کیا والدین کے گناہوں کی سزا اولاد کو ملتی ہے؟

سُوال: کہا جاتا ہے کہ "ماں باپ کا کِیا اولاد کو بھگتنا پڑتا ہے" تو کیا واقعی ماں باپ کے گناہ اولاد کو بھگتنا پڑتے ہیں؟

جواب: ایسا نہیں ہے، محض دنیاوی طور پر بولا جاتا ہے کہ "ماں باپ کا کِیا ہم بُھگت رہے ہیں" آخرت کے معاملے میں ایسا نہیں ہے۔ قرآنِ کریم کی آیت مبارکہ ہے: ﴿وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰىؕ﴾(2) ترجمۂ کنزالایمان: اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی۔(3) اس میں ماں، باپ اور اولاد سب شامل ہیں۔

جن کے مخارج درست نہیں وہ کیا کریں؟

سُوال: جن کے مخارج درست نہیں وہ رَمضان میں قرآن پاک کی تلاوت کریں یا اپنے مخارج درست کریں؟

جواب: جو قرآنِ پاک درست مخارج کے ساتھ پڑھنا نہیں جانتے ان کو چاہیے کہ وہ پہلے درست مخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سیکھیں، اس کے لئے قاعدہ پڑھیں۔ نیز آن لائن قرآنِ مجید کی تعلیم دی جاتی ہے، مخارج درست کرنے کے لئے وہاں بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔

بُرے خوابوں سے حفاظت کا نسخہ؟

سُوال: آیۃُ الکرسی یا درود شریف پڑھنے سے ڈراؤنے خواب زیادہ آتے ہوں تو کیا کریں؟

جواب: "یَا مُتَکَبِّرُ" 21 مرتبہ سوتے وقت پڑھ لیں، اِنْ شَآءَ اللہ بُرے خواب نہیں آئیں گے، ممکن ہے آیۃُ الکرسی

---

1 ......احیاء العلوم، کتاب اٰداب تلاوۃ القرآن، الباب الثانی...الخ، ۱/۳۶۶۔ 2 ......پ۲۲، الفاطر: ۱۸۔

3 ......صدرُ الافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ اس آیت کے تحت لکھتے ہیں: روزِ قیامت ہر ایک جان پر اسی کے گناہوں کا بار ہوگا جو اس نے کیے ہیں اور کوئی جان کسی دوسرے کے عوض نہ پکڑی جائے گی، البتہ جو گمراہ کرنے والے ہیں ان کے گمراہ کرنے سے جو لوگ گمراہ ہوئے ان کی تمام گمراہیوں کا بار ان گمراہوں پر بھی ہوگا اور ان گمراہ کرنے والوں پر بھی۔ (خزائن العرفان، پ۲۲، الفاطر، تحت الآیۃ:۱۸)

پڑھنے سے بُرے خواب زیادہ آنے کی وجہ یہ ہو کہ درست مخارج سے نہ پڑھتے ہوں، ظاہر ہے پڑھنا اس وقت ہی کہلائے گا جب درست پڑھیں گے، لہٰذا درست مخارج کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔

ایک گھر کے چند افراد کی ایک ساتھ شادی کرنا کیسا؟

سُوال: کیا ایک گھر کے چند افراد کی شادی ایک ساتھ کر سکتے ہیں؟ بعض لوگ اسے نقصان کا سبب سمجھتے ہیں، آپ اس بارے میں راہ نمائی فرما دیجیے کہ کیا ایسا سمجھنا درست ہے؟

جواب: ایک وقت میں بھائی بہنوں کی اکٹھی شادیاں کرنے میں کوئی نُحوست یا نقصان نہیں، چاہے تین ہوں یا تین سو تیرہ! اسلام میں بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ یہ صرف لوگوں کے خیالات ہیں کہ تین شادیاں اکٹھی کرنا نقصان کا سبب ہے، حالانکہ فی زمانہ جس انداز سے گانے باجوں کے ساتھ اور گھر کی خواتین کو نَچا کر شادیاں ہوتی ہیں اس طرح تو ایک شادی میں بھی نقصان ہے، پھر تین شادیوں میں کتنا نقصان ہوگا؟ یاد رکھیے! نقصان شادیوں سے نہیں ان میں ہونے والے گناہوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ظاہر ہے جب گناہوں بھری شادیاں ہوں گی تو رحمتِ الٰہی کا نزول نہیں ہوگا، بلکہ رحمت کے دروازے بند ہوں گے جو نقصان کا سبب ہے۔

کیا رَمضانُ المبارک میں مرنے والوں کو شیطان نظر آتا ہے؟

سُوال: نزع کے وقت انسان شیطان اور فرشتوں کو دیکھتا ہے۔ کیا رَمضان المبارک میں بھی انتقال کرنے والے لوگ شیطان کو دیکھتے ہیں، حالانکہ رَمضان میں تو شیطان قید ہوتا ہے؟

جواب: جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے ساتھ ایک فرشتہ اور شیطان پیدا ہوتا ہے، اس شیطان کو "ہمزاد" کہتے ہیں، یہ ہمیشہ انسان کے ساتھ رہتا ہے اور اسے بہکاتا رہتا ہے،[(1)] یہ رَمضان میں قید نہیں ہوتا۔[(2)] بہرحال شیطان موت کے وقت والدین کی شکل میں آکر بہکاتا ہے کہ میں اسلام پر مرا اب عذاب میں ہوں، مرنے کے بعد پتا چلا کہ نصرانی مذہب صحیح ہے، لہٰذا تو جلدی سے اسلام چھوڑ دے ورنہ میری طرح عذاب میں پھنس جائے گا،[(3)] اللہ پاک امان عطا فرمائے۔

---

1 ...... مسلم، کتاب صفة القیامة... الخ، باب تحریش الشیطان... الخ، ص ۱۱۵۸، حدیث: ۷۱۰۹ ماخوذاً۔

2 ...... تفسیر نعیمی، پ ۲، البقرة، تحت الآیة: ۱۸۵، ص ۲۰۸۔ 3 ...... المدخل، فصل فی صرف همم المرید... الخ، الجزء: ۳، ۲/ ۱۸۱۔

ایمان سلامت لے جانے کا ہمیں بہت بڑا چیلنج ملا ہوا ہے، مگر بدقسمتی سے کسی کو ایمان کی سلامتی کی فکر نہیں! علما فرماتے ہیں: جس کو زندگی میں ایمان برباد ہونے کا خوف نہیں، خطرہ ہے کہ مرتے وقت اس کا ایمان سلب کر لیا جائے۔(1) افسوس! ہمارا نامۂ اعمال گناہوں سے بھرا ہوا ہے اس کے باوجود ہمیں بُرے خاتمہ کا خوف اور ایمان کی حفاظت کی فکر ہی نہیں، سوائے اُن لوگوں کے جن کو اللہ پاک توفیق دے۔ حضرتِ سَیِّدُنا خواجہ سلطان باہُو رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں ”دین سلامت ہر کوئی منگے عشق سلامت کوئی ہُو“(2) یعنی دین کی سلامتی سب مانگتے ہیں پر عشق کی سلامتی کوئی نہیں مانگتا۔ میں نے اس شعر میں یہ ترمیم کی ہے کہ ”مال سلامت ہر کوئی منگے دین سلامت کوئی ہو“ اُن کے دور میں سب دین کی سلامتی مانگتے تھے، لیکن اب مال کی سلامتی سب مانگتے ہیں دین کی سلامتی کوئی نہیں مانگتا۔ مال دار ہوں یا حالات کے مارے ہوئے بے چارے غریب، سب یہی دعا کرواتے ہیں کہ رزق میں برکت ہو جائے، حتّٰی کہ علما، بزرگانِ دین اور جن نیک لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہو ان سے بھی رزق میں برکت کی دعا ہی کرواتے ہیں، اگرچہ دعا کروانے میں حرج نہیں ہے لیکن ایمان کی سلامتی اور برے خاتمے سے حفاظت کے لئے بھی دعا کروانی چاہئے! اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی میں ایسے لوگ ملیں گے جو ایمان کی سلامتی اور بُرے خاتمے سے حفاظت کے طلب گار ہوتے ہیں، لیکن اکثریت کی توجہ اس طرف نہیں ہوتی کہ ایمان کی سلامتی اور مغفرت کی دعا کروائیں، صرف پیسے کی حرص ہے! اللہ کریم ہمارا ایمان سلامت رکھے۔

الٰہی بُرے خاتمہ سے بچانا
پڑھوں کلمہ جب نکلے دم یا الٰہی (وسائلِ بخشش)

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	کیا کسی مُرید کے دو پیر ہو سکتے ہیں؟	3
بچوں کو فکرِ آخرت کیسے ملے؟	1	پیر بنانا کیوں ضروری ہے؟	3
چیونٹیوں کو مارنا کیسا؟	2	پیر و مرشد سے سچی محبت کیسے نصیب ہو؟	4
سب سے افضل دُرُود	2	روزے میں دانت ٹوٹ جائے تو؟	5

1 ......ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۴۹۵۔ 2 ......ابیاتِ باہو، ص۵۳ بتغیر۔

چند سجدۂ تلاوت چھوٹ گئے ہوں تو کیا کریں؟	5	جن کے مخارج درست نہیں وہ کیا کریں؟	7
گھر میں بچھو ہوں تو کیا کریں؟	6	بُرے خوابوں سے حفاظت کا نسخہ؟	7
روزے کی حالت میں سالن چکھنا کیسا؟	6	ایک گھر کے چند افراد کی ایک ساتھ شادی کرنا کیسا؟	8
کیا تراویح میں سورۂ ملک پڑھنے سے اس کی فضیلت حاصل ہو گی؟	6	کیا رَمضانُ المبارک میں مرنے والوں کو شیطان نظر آتا ہے؟	8
کیا والدین کے گناہوں کی سزا اولاد کو ملتی ہے؟	7	ماخذ و مراجع	10

ماخذ و مراجع

کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
قرآن مجید	کلامِ الٰہی	****
خزائن العرفان	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر نعیمی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
بخاری	امام ابوعبدُ اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۱۴ھ
السنن الکبری	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۴ھ
فردوس الاخبار	شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الدیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
مرقاۃ المفاتیح	علامہ علی بن سلطان قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
فتح الالٰہ	علامہ ابن حجر ہیتمی متوفی ۹۷۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۳۶ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز
دُرِّ مختار	علاؤالدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
رد المحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
حاشیۃ الطحطاوی	علامہ احمد بن محمد بن اسماعیل طحطاوی، متوفی ۱۲۴۱ھ	کراچی
حاشیۃ اعانۃ الطالبین	علامہ ابو بکر عثمان بن محمد دمیاطی متوفی ۱۳۰۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۲ھ
فتاوی ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
عوارف المعارف	ابو حفص عمر بن محمد سہروردی شافعی، متوفی ۶۳۲ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
فتوحات مکیۃ	شیخ محی الدین ابوعبداللہ محمد بن عربی متوفی ۶۳۸ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
المدخل	علامہ محمد بن محمد، المشہور ابن الحاج، متوفی ۷۳۷ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
فتاوی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
فتاوی افریقہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	نوری کتب خانہ لاہور
ملفوظات اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
فتاوی شارح بخاری	علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی، متوفی ۱۴۲۰ھ	مکتبہ برکات المدینہ کراچی
بہار شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
شرح ابیات باہو	پروفیسر سید احمد سعید ہمدانی	کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مدنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ’’غور و فکر‘‘ کے ذریعے **مدنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مدنی مقصد: ’’مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔‘‘ اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ’’**مدنی انعامات**‘‘ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ’’**مدنی قافلوں**‘‘ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net